© rasailojaraid.com

آئینی طریقوں سے کام کرے گی۔ یعنی یہ کہ تبلیغ و تلقین اور اشاعتِ افکار کے ذریعے سے ذہنوں اور سیرتوں کی اصلاح کی جائے اور رائے عام کو ان تغیرات کے لیے ہموار کیا جائے جو جماعت کے پیشِ نظر ہیں۔"

مگر مذکورہ مضمون میں کہا گیا ہے کہ تیسرا طریقہ مقبول عام عوامی انقلابی تحریک ہے۔ عوامی انقلابی تحریک کا مطلب یہ ہے کہ فری اسٹائل کشتی کے طرح کسی اصول کی پابندی نہ ہو بلکہ حصولِ مقصد کے لیے جو بھی طریقہ وقتی طور پر کام دے اس کو اختیار کر لیا جائے۔ تو کیا کتاب و سنت کی پابند اقامتِ دین کی تحریک یہ اسلوب بھی اختیار کر سکتی ہے۔ اگر مولانا مودودی مرحوم نے کسی جگہ عوامی انقلابی تحریک کے ذریعے سیاسی اقتدار پر قبضہ کر لینے کو جائز اور درست قرار دیا ہو اور اس طریقے سے حکومت کے قیام کو اسلامی طریقہ قرار دیا ہو تو براہ کرم اس کی نشاندہی فرما دیجیے۔ کیا یہ درست نہ ہوگا کہ مولانا مودودیؒ کی سیاسی فکر کے وہی نکات بیان کیے جائیں جو مولانا مودودیؒ کے وسیع لٹریچر میں پائے جاتے ہیں۔ اپنے دل پسند نکات کو مولانا مودودیؒ کے سیاسی افکار کا رنگ دے دینا مولانا مودودیؒ کے ساتھ زیادتی کے مترادف ہے۔

جماعتِ اسلامی نے اپنی تاریخ میں جب کبھی کوئی اتحاد کیا یا سیاست میں کسی راستہ کو اختیار کرنے پر مجبور ہوئی تو وہ ایک وقتی تدبیر تھی نہ کہ مستقل طریق کار۔ طریقِ کار وہ ہوتا ہے جو مستقل اصولوں پر قائم کیا جائے۔

امید ہے کہ آپ میرے خلجان کو دور کرنے کی کوئی صورت اختیار کریں گے۔

جواب: ترجمان القرآن کا مرتب شکر گزار ہے کہ آپ نے تازہ ترجمان القرآن کے ایک مضمون کے بعض مندرجات پر گرفت کی اور مجھے اس کی کوتاہی پر متوجہ کیا۔ میں ان وجوہ و اسباب کو بطور عذر بیان کرنا مناسب نہیں سمجھتا جن کے باعث میں تمام مسودات کو پوری طرح پڑھ نہ سکا۔ اور کتابت شدہ کاپیوں کی غلطیوں کو نشان زد کرنے کا کام بھی دوسرے ہاتھوں سے ہوا۔ چونکہ ذمہ داری بہرحال میری ہے اس لیے میں سچے جذبے سے اللہ تعالیٰ سے بھی عفو کا طالب ہوں اور احباب سے بھی درگزر کا۔

© rasailojaraid.com